بسم اللہ الرحمن الرحیم

میڈیا آفس
حزب التحریر
ولایہ پاکستان

﴿وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا مِنكُمْ وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِي الْأَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِينَهُمُ الَّذِي ارْتَضَىٰ لَهُمْ وَلَيُبَدِّلَنَّهُم مِّن بَعْدِ خَوْفِهِمْ أَمْنًا ۚ يَعْبُدُونَنِي لَا يُشْرِكُونَ بِي شَيْئًا ۚ وَمَن كَفَرَ بَعْدَ ذَٰلِكَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ﴾

حزب التحریر
HIZB UT TAHRIR

پیر، 06 جمادی الثانی، 1440ھ | 11/02/2019 | نمبر: 1440/31

پریس ریلیز

آئی ایم ایف کے ساتھ مل کر عمران خان نے پاکستان کی معیشت استعمار کے پاس گروی رکھوا دی ہے

10 فروری 2019 کو عمران خان نے دبئی میں آئی ایم ایف کے ساتھ ملاقات کر کے استعمار کے ہاتھوں پاکستان کو نئے خطرات سے دوچار کر دیا ہے۔ آئی ایم ایف اس قدر خطرناک ادارہ ہے کہ 2008 میں امریکی آرمی کے لیے لکھے گئے "فیلڈ مینول (FM) 3-05.130، آرمی اسپیشل آپریشنز فورسز کی غیر روایتی جنگ"، میں امریکی فوج استعماری مالیاتی اداروں جیسا کہ آئی ایم ایف، عالمی بینک اور او ای سی ڈی کو غیر روایتی مالیاتی ہتھیار تصور کرتی ہے اور جنہیں "تنازعات میں اور بڑی جنگوں کے دوران استعمال کیا جاتا ہے"۔ یقیناً یہ ایک حقیقت ہے کہ آئی ایم ایف ایک استعماری آلہ کار ہے جو قرض لینے والے ملک کو کبھی اس بات کی اجازت نہیں دیتا کہ وہ استعماری طاقتوں کے سامنے اپنے پیروں پر کھڑا ہو سکے۔ اس حقیقت کو عمران خان نے بھی اقتدار میں آنے سے بہت پہلے قبول کیا تھا۔ 18 ستمبر 2011 کو برطانوی اخبار گارڈین میں چھپنے والے ایک انٹرویو میں عمران خان نے خبردار کیا تھا کہ، "ایک ملک جو قرضوں پر انحصار کرے؟ اس سے موت بہتر ہے۔ یہ آپ کو اپنی استعداد کے مطابق مقام حاصل کرنے سے روکتا ہے جس طرح استعماریوں نے کیا تھا۔ امداد ذلت آمیز چیز ہے۔ وہ تمام ممالک جن کے متعلق میں جانتا ہوں کہ انہوں نے آئی ایم ایف یا عالمی بینک کے پروگرام لیے، وہاں غریب کی غربت اور امیر کی امارت میں اضافہ ہوا"۔ لیکن اس کے باوجود عمران خان نے 10 فروری 2019 کو جوش و خروش سے ٹویٹ کیا، "آئی ایم ایف کی مینیجنگ ڈائریکٹر کرسٹین لے گارڈ کے ساتھ میری آج کی ملاقات میں ملک کو پائیدار ترقی کی راہ پر ڈالنے کے لیے وسیع اسٹرکچرل ریفارمز کرنے پر، جس میں معاشرے کے سب سے کمزور طبقات کو تحفظ فراہم کیا گیا ہو، ہمارے نقطہ نظر میں اتفاق پایا گیا"۔ وسیع اسٹرکچرل ریفارمز کی خبر پر خوشی کے شادیانے نہیں بجائے جا سکتے۔ یہ ریفارمز دراصل استعماری فارمولا ہیں جو واشنگٹن کنسنس (Washington Consensus) کے نام سے مشہور ہیں جن کو اس طرح تیار کیا گیا ہے کہ قرض لینے والے ملک کی کرنسی، صنعت اور زراعت کے بدلے عالمی تجارت میں ڈالر کی بالادستی کو برقرار رکھا جائے۔

اے پاکستان کے مسلمانو!

عمران خان نے مکمل طور پر یہ ثابت کر دیا ہے کہ کہ صرف چہرے کی تبدیلی سے پاکستان میں تبدیلی نہیں آ سکتی۔ جب تک پاکستان پر انسانوں کے بنائے ہوئے نظام اور قوانین کا بوجھ موجود رہے گا، پاکستان مسلسل نقصان ہی اٹھاتا رہے گا۔ ماضی کا ہر حکمران آج کے موجودہ حکمران سے بہتر نظر آئے گا کیونکہ پاکستان مسلسل استعماری دلدل میں گرتا چلا جا رہا ہے۔ ہم پہلے ہی ٹیکسوں میں اضافے، سبسڈی میں کمی، کمزور روپیہ اور کمر توڑ مہنگائی کے ہاتھوں کچلے چلے جا رہے ہیں۔ جب تک پاکستان آئی ایم ایف کا ممبر رہے گا معاملات مزید خراب سے خراب تر ہی ہوں گے۔ ہم پر لازم ہے کہ ہم خلافت کے داعیوں کے اس مطالبے کی حمایت کریں کہ پاکستان استعماری اداروں کی رکنیت چھوڑ کر ان سے باہر نکل آئے، چاہے وہ آئی ایم ایف ہو یا اقوام متحدہ، کیونکہ ان اداروں کے ذریعے کفار کو ہمارے امور پر بالادستی حاصل ہوتی ہے اور یہ ہمیں نقصان پہنچانے کا اہم ترین ذریعہ ہیں۔ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے فرمایا، **وَلَن يَجْعَلَ اللَّهُ لِلْكَافِرِينَ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ سَبِيلًا** "اور اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے کفار کو ایمان والوں پر کوئی اختیار نہیں دیا" (النساء، 4:141)۔ اور رسول اللہ ﷺ نے فرمایا، **لَا ضَرَرَ وَلَا ضِرَارَ** "نہ (پہلے پہل) کسی کو نقصان پہنچانا جائز ہے نہ بدلے کے طور پر نقصان پہنچانا جائز ہے" (الموطا ابن مالک، ابن ماجہ)۔ اب یہ ہم سب پر لازم ہے کہ ہم پاکستان میں نبوت کے طریقے پر خلافت کے قیام کے لیے دن رات ایک کر دیں کیونکہ یہی وہ واحد نظام ہے جس کے تحت پاکستان معیشت سمیت زندگی کے ہر شعبے میں اپنی مکمل استعداد کے مطابق اپنی صلاحیتوں کا مظاہرہ کر سکے گا۔

ولایہ پاکستان میں حزب التحریر کا میڈیا آفس